Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۶۹ ۴۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۱۹

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۱۰ رجمادی الثانی ۱۳۹۶ھ ۔ ۹ راحسان ۱۳۵۵ہش ۔ ۹ رجون ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۳۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ راحسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۹ راحسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ

گھبراہٹ اور ضعف کی شکایت ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کے نہایت درجہ قیمتی اور مبارک وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

---

۲۶ رمئی ۱۹۷۶ء کو بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کی بیٹی عزیزہ ذکیہ کلیم کے نکاح کا عزیزم صفی اللہ ابن مکرم غلام قادر صاحب محلہ دارالنصر ربوہ سے تین ہزار چھ صد روپیہ حق مہر پر اعلان فرمایا اور نکاح کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ تعلق سلسلہ کے لئے اور جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین

(عطاء اللہ کلیم سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی انفاق یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی ہی خدا تعالیٰ کیلئے وقف کردے

اس کا وجود اس کی ہر حرکت وسکون خدائی اِذن کے ماتحت بنی نوع کی بھلائی کیلئے وقف ہو

"انفاق دو قسم کا ہوتا ہے ایک فطرتی دوسرا زیرِ اثرِ نبوّت۔ فطرتی تو وہی ہے جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے کہ تم میں سے کون ہے اگر کوئی قیدی یا بھوکا آدمی جو کئی روز سے بھوکا ہو یا ننگا ہو آکر سوال کرے اور تم اُسے کچھ نہ کچھ دے نہ دو۔ کیونکہ یہ امر فطرت میں داخل ہے۔

اور یہ بھی میں نے بتا دیا ہے کہ مِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ روپیہ پیسہ سے مخصوص نہیں۔ خواہ جسمانی ہو یا علمی، سب اس میں داخل ہے۔ جو علم سے دیتا ہے وہ بھی اسی کے ماتحت ہے۔ مال سے دیتا ہے وہ بھی داخل ہے طبیب ہے وہ بھی داخل ہے مگر بموجب منشاء ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ابھی تک اس مقام تک نہیں پہنچا جہاں قرآن شریف اسے لے جانا چاہتا ہے اور وہ مقام یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی ہی خدا تعالیٰ کے لئے وقف کردے اور یہ للّٰہی وقف کہلاتا ہے۔ اس حالت اور اس مقام پر جب ایک شخص پہنچتا ہے تو اس میں مِمَّا رہتی ہی نہیں کیونکہ جب تک وہ مِمَّا کی حد کے اندر ہے اس وقت تک وہ ناقص ہے اور اس علتِ غائی تک نہیں پہنچا جو قرآن مجید کی ہے لیکن کامل اسی وقت ہوتا ہے جب یہ حد نہ رہے اور اس کا وجود، اس کا ہر فعل، ہر حرکت وسکون محض اللہ تعالیٰ کے حکم اور اِذن کے ماتحت بنی نوع کی بھلائی کے لئے وقف ہو۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہو کہ مِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ کا کمال یہی ہے جو ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ کے منشاء کے موافق ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صہ ۳۱۸، ۳۱۹)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

انوارِ قرآنی کو دُنیا کے کناروں تک پہنچائیے

اشاعتِ اسلام کے کام کو تیز تر کرنے اور قرآن کریم کے انوار کو دُنیا کے کناروں تک پہنچانے، مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر اور اس غرض سے کہ غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں۔ پاکستان اور دُنیا کے دیگر ممالک کے مخلصین جماعتِ احمدیہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کو مضبوط بنا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر انجمن احمدیہ کے زیرِ اہتمام تعمیر ہونیوالے گیسٹ ہاؤس کے افتتاح کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا

ایمان افروز خطاب

حضرت مسیح موعودؑ کو خدا کی طرف سے حکم دیا گیا تھا کہ مرکزِ سلسلہ میں آنیوالے مہمانوں کی رہائش کیلئے اپنے مکانوں کو وسیع کرتے چلے جاؤ

آپ کو یہ بشارت بھی دی گئی تھی کہ ہر سال وسعتِ مکانی پیدا کرنیکے باوجود مہمانوں کی کثرت کے بالمقابل ہمیشہ ہی مکانات کی کمی کا احساس ہوتا رہے گا

مکانوں کو مکین بخشنا بھی اللہ تعالیٰ کا عظیم فضل اور احسان ہے ہمیں اس کا شکر ادا کرنا اور اس سے مضبوط تعلق پیدا کرنا چاہیئے

مہر ۱ امان ۱۳۵۵ ہش مطابق ۴ مارچ ۱۹۷۶ء کو بعد نماز عصر صدر انجمن احمدیہ کے زیرِ اہتمام تعمیر ہونے والے گیسٹ ہاؤس کا افتتاح کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو ایمان افروز خطاب فرمایا تھا اس کا مکمل متن احبابِ جماعت کے افادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

(یوسف سلیم شاہد ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی۔ ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہر آن ایک بڑھنے والی جماعت کی بشارت دی گئی تھی جس کے استقبال اور رہائش کے لئے مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اپنے

مکانوں میں وسعت پیدا کرنے کا حکم

تھا۔ مرکزِ سلسلہ ایک لمبے عرصہ تک قادیان رہا۔ پھر تقسیم ملک کے ساتھ ربوہ میں منتقل ہو گیا۔ بہرحال مرکزِ سلسلہ میں ہر سال ۴۰۰۔۵۰۰ ہزار بلکہ میں سمجھتا ہوں لاکھوں مربع فٹ مکانیت کا عام حالات میں اضافہ ہو جاتا رہا ہے۔ دو سال سے ہمارے مہربان افسر ربوہ میں نقشے پاس نہیں کر رہے اسلئے مکان کم بن رہے ہیں۔ پتہ نہیں چھوٹے افسر ذمہ دار ہیں یا اُن کے بالا افسر لیکن یہ ایک واقعہ تھا کہ مکان بنانے کی راہ میں روک پیدا کی جارہی تھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب یہ روک دور ہو گئی ہے۔ روک دور کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ احسن جزاء دے۔ اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ۷۴ء میں جب جماعت کے لئے پریشان کن حالات اپنے عروج کو پہنچے ہوئے تھے اُس وقت اللہ تعالیٰ نے الہاماً مجھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس الہام کی طرف متوجہ کرتے ہوئے یہی الفاظ میرے کان میں ڈالے:

وَسِّعْ مَکَانَکَ

یعنی ایسے حال میں کہ جب پچھلے بنے ہوئے مکانات بظاہر اُجڑ رہے تھے اُس وقت یہ تسلی دی گئی تھی کہ جماعتِ احمدیہ کو مکان بنانے پڑیں گے اور مکان بنانے کی توفیق بھی ملتی رہے گی۔

میں نے ۷۳ء کے جلسہ سالانہ پر غیر ممالک کے

وفود کی شمولیت کا اعلان

کیا تھا چنانچہ میری تحریک پر غیر ملکی وفود آئے اور پھر ہر سال جلسہ سالانہ پر آنے لگے۔ اصولی طور پر یہ نئے گروہ تھے کیونکہ پہلے امریکہ سے اس طرح وفد نہیں آئے تھے۔ اسی طرح یورپ کے باشندے بھی وفد کی شکل میں پہلے نہیں آئے تھے۔ افریقہ سے بھی پہلے وفد کی صورت میں نہیں آئے تھے۔ وہاں سے بھی بعض دوست پہلی دفعہ وفد بن کر آئے جس سے ہمیں وَسِّعْ مَکَانَکَ کی ضرورت کا احساس بھی ہو گیا اور خدا تعالیٰ نے جو کہا تھا وہ بھی پورا کر دکھایا کہ مہمان تو آتے ہی رہیں گے تم ان کے لئے انتظام کرو۔ دراصل خدا نے یہ فرمایا تھا کہ جو میرے مہمان ہیں تم اُن کی رہائش کا انتظام کرو، اس کے ساتھ جو اگلے الفاظ مجھے کہے گئے تھے وہ یہ تھے کہ تمہارے ساتھ جو استہزاء کا ایک منصوبہ بنایا گیا ہے اُس کے لئے میں کافی ہوں گا۔

پس افرادِ جماعت کو اپنے مکان بنانے کی راہ میں اگر روک پیدا ہوئی تو جماعت کے مختلف اداروں کو خدا نے توفیق دی کہ وہ اس کمی کو کسی حد تک پورا کر دیں۔ چنانچہ اس وقت تک تین نئے گیسٹ ہاؤس بن چکے ہیں۔ ہمارے نوجوان کچھ سست ہیں وہ پیچھے رہ گئے ہیں انہوں نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی ایک گیسٹ ہاؤس بنانا تھا مگر ابھی تک نہیں بنایا (اس موقع پر حضور کے استفسار پر مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے بتایا کہ وہ خدام الاحمدیہ کی طرف سے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کا کام اِس سال شروع کروا رہے ہیں) تو اِس سال انشاء اللہ خدام کی طرف سے بھی ایک گیسٹ ہاؤس بن جائے گا۔

خلیفۂ وقت کی رہائش گاہ

جو جماعت نے بنا کر دی ہوئی ہے اور جسے لوگ قصرِ خلافت کہتے ہیں وہاں بھی دو مکان بالکل خستہ حالت میں تھے وہ مَیں نے گروا دیئے ہیں مجھے امید ہے کہ اُن کی وجہ سے صدر انجمن احمدیہ کے مکانات کے رستے میں قانونی طور پر روک نہیں ڈالی جائے گی۔ میرا خیال ہے کہ وہاں بھی اب اِس سال آٹھ دس کمروں کا ایک گیسٹ ہاؤس اور تیار ہو جائے گا۔ ہر سال غیر ملکی مہمانوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اب مثلاً پہلے سال امریکہ سے ۲۰۔۲۱ امریکن دوست تشریف لائے۔ گذشتہ جلسہ سالانہ پر اُن کی تعداد دُگنی ہو گئی اور اب وہ سوچ رہے ہیں کہ اُن کی تعداد سَو سے بھی بڑھ جائے ویسے ہمیں فکر نہیں۔ وہ بھی بعض دفعہ اظہار کر دیتے ہیں کہ اُن کے ساتھ ایک نمایاں سلوک کیوں کیا جاتا ہے۔ لیکن جب تک یہ ہو سکتا ہے ہم کرتے رہیں گے۔ مہمانوں کا خیال رکھنا چاہیئے اُن کو بعض ایسی عادتیں پڑی ہوتی ہیں مثلاً ایک خاص قسم کے غسلخانے استعمال کرنے کی عادت ہے اس کے مطابق اُن کو جگہ ملنی چاہیئے۔ لیکن فکر کی اِس لئے بات نہیں کہ فرض کریں اگلے جلسہ سالانہ پر اگر

پانچ ہزار غیر ملکی دوست

آجائیں تو پانچ ہزار آدمی کے لئے ہمیں آرام کے ساتھ مزید پرالی مل جائے گی وہ بھی بڑی خوشی سے زمین پر سوئیں گے جس طرح دوسرے مہمان سوتے ہیں۔ وہ اس کو محسوس نہیں کریں گے۔

اِس دفعہ جو امریکن دوست جلسہ سالانہ پر آئے تھے انہوں نے ربوہ والوں کے حُسنِ سلوک، مہمان نوازی اور مسکراتے چہروں کا اپنے اپنے رنگ میں بڑا عجیب ذکر کیا ہے۔ اُن کے کچھ تاثرات اُن کی ایک بلیٹن میں چھپ کر میرے پاس پہنچ چکے ہیں (اس سلسلہ میں حضور نے مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل کو ارشاد فرمایا کہ وہ دیکھ لیں اور بعض حصّے الفضل میں شائع کریں) مثلاً ایک تاثر انہوں نے یہ لیا ہے جو تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کی ایک بہترین شکل اور ہمارے لئے لمحہ فکریہ بھی ہے کیونکہ پاکستان میں بعض ایسے چوہدری خاندان ہیں جن کی عورتوں نے پردہ میں ذرا ضرورت سے زیادہ نرمی اختیار کرنی شروع کر دی ہے۔ لیکن اس کے برعکس یہاں سے امریکنز واپس گئے تو وہ امریکن بہنیں جو پہلے اس قسم کا پردہ نہیں کرتی تھیں یعنی بُرقعے نہیں پہنتی تھیں انہوں نے بڑی دلیری کے ساتھ بُرقعے پہننے شروع کر دیئے۔ ہماری ایک امریکن احمدی بہن بُرقعہ پہنے ہوئے موٹر چلاتی ہے۔ اُس نے موٹر چلانا سیکھ کر جب ٹیسٹ دینا تھا تو وہ بُرقعے میں چلی گئی۔ انسٹرکٹر (INSTRUCTOR) نے دیکھ کر کہا تم بُرقعے میں موٹر کیسے چلاؤ گی مَیں تو تمہیں پاس نہیں کر سکتا۔ اس نے کورٹ میں دعویٰ کر دیا کہ یہ میرا عقیدہ ہے۔ مَیں اپنے نقاب کے اندر بھی موٹر چلا سکتی ہوں۔ انسٹرکٹر کا صرف یہ کام ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ آیا مَیں بُرقعے کے اندر موٹر چلاتے ہوئے کوئی ایکسیڈنٹ تو نہیں کروں گی۔ اس کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ مجھے یہ کہے کہ جی کیونکہ تم نے نقاب پہنی ہوئی ہے اِسلئے مَیں تمہیں پاس نہیں کروں گا (یا ٹیسٹ نہیں لوں گا)۔ چنانچہ کورٹ نے فیصلہ کیا کہ خاتون ٹھیک کہتی ہے۔ پھر انہوں نے ٹیسٹ لیا تو وہ پاس ہو گئی اور نقاب کے اندر رہتے ہوئے اس کو موٹر چلانے کا لائسنس مل گیا۔ اب وہ موٹر چلاتی ہے حالانکہ اُن میں سے کئی ایک کا پہلے یہ خیال تھا کہ پردہ کوئی ضروری حکم نہیں ہے لیکن یہاں آکر جب انہوں نے

ربوہ کا ماحول

دیکھا اور عورتوں کی اکثریت کو دیکھا کہ وہ پردہ کرتی ہیں تو پھر واپس جا کر انہوں نے بھی بُرقعہ پہننا شروع کر دیا اور پہلی دفعہ یہ مطالبہ کیا کہ ربوہ میں تو ہم نے دیکھا ہے جب مسجد میں مستورات جاتی ہیں تو قنات لگ جاتی ہے اور ان کے بیٹھنے کا علیحدہ انتظام ہو جاتا ہے لیکن تم لوگ ہمیں ایک ہی جگہ ایک ہی ہال کے اندر نمازیں پڑھاتے ہو یہ تو درست نہیں۔ ویسے مسئلہ یہ نہیں ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پچھلی صفیں عورتوں کی ہوتی تھیں لیکن اب نمازمیں عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام ہوتا ہے۔ یہ رواج پڑ گیا ہے اِس لئے علیحدہ انتظام ہوتا ہے لیکن انہوں نے کہا ہمیں تو وہی انتظام کر کے دو جو ربوہ میں عورتوں کے لئے کیا جاتا ہے چنانچہ وہاں مسجد میں انہوں نے لکڑی کی پارٹیشن کر کے عورتوں کا حصّہ علیحدہ کر دیا ہے۔ تو اِس رنگ میں

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی

کی ایک یہ بھی عملی شکل ہے جو سامنے آجاتی ہے۔

مَیں یہ بتا رہا ہوں کہ مہمان تو بہرحال آتے رہیں گے۔ جس وقت پاکستان کے بہت سے لوگ یہ سمجھتے تھے کہ احمدیت کو انہوں نے مٹا دیا اُس وقت خدا نے مجھے کہا کہ تم اپنے مکانوں کو بڑھانے کی فکر کرو ان کو بولنے دو۔ اور پھر ہمیں ضرورت پڑ گئی اور پڑ رہی ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی طرح پڑتی چلی جائے گی۔ گو آج ربوہ میں مکان بنانے میں روک ہے ہم امید کرتے ہیں انشاء اللہ یہ روک بھی دُور ہو جائے گی۔ ہزار رستے کُھل سکتے ہیں اور کُھلیں گے۔ ہمیشہ کے لئے تو ربوہ کی آبادی کو نہیں روکا جا سکتا۔ اور مکان بنیں گے اور مکانوں میں مکین بھی آئیں گے۔ ایک مکان ایسا بن جاتا ہے جس پر بڑے پیسے خرچ ہو جاتے ہیں لیکن اُس کا مکین نہیں ملتا۔ مکان کے تیار ہوتے ہی خاندان کسی حادثہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ جماعت رہائشی مکانوں کے ساتھ دُنیا بھر میں اللہ کے گھر۔ مساجد بھی بنا رہی ہے لیکن جماعت کو یہ نہ بھولنا چاہیئے کہ

مسجدوں کی اصل آبادی

اُن دعاؤں کے ساتھ ہے۔ جو نمازی وہاں کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے حضور جھکتے ہیں اور عاجزی سے اپنی عبودیت کا اقرار کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کی حمد کے ترانے گاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو یاد کر کے وہ اپنے دل اور اپنی رُوح کو شکر کے جذبات سے لبریز کرتے ہیں۔ ہماری مسجد تو اجتماعی نماز کی جگہ ہے اِس لئے وہاں لوگ اجتماعی زندگی کا سبق سیکھتے ہیں اور اپنے معاشرہ کو خوشحال بناتے ہیں اور انسان انسان میں فرق کو مٹانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مختصر یہ کہ

مسجد خُدا کا گھر ہے

اگر اس کے ذریعہ انسان میں رُوحانی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی تو اس گھر کا کیا فائدہ؟ پس مساجد سے حقیقی فوائد حاصل کرنے کی طرف ہر آن متوجہ رہنا چاہیئے۔ کئی لوگوں نے آبادیاں قائم کیں اور محل بنوائے لیکن آبادیاں ختم اور محل ویران ہو گئے۔ آخر قادیان میں وہ بھی تو ایک بڑا محلہ آباد تھا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اپنے قریبی بھائی بندوں کا۔ لیکن خدا نے فرمایا میں ان گھروں کو ویران کر دوں گا اور بیتامیٰ سے بھر دوں گا۔ یہ بڑی زبردست پیشگوئیاں تھیں جو پوری ہوئیں۔ مَیں نے اپنے بچپن میں خود دیکھا ہے ایک آدمی پھرتا تھا باقیوں کا پتہ ہی نہیں کون تھے۔ کہاں گئے۔ صرف مرزا گُل محمد صاحب تھے جو بچ گئے کیونکہ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قبول کر لیا تھا۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جدّی رشتہ داروں کی بہت بڑی حویلی تھی جس کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حویلی بہت چھوٹی تھی۔ اُن کے بھرے ہوئے گھر تھے اور وہ بڑے فخر اور تکبّر سے گردنیں اُٹھا کر چلتے تھے لیکن اُن کے گھر ویران ہو گئے۔

پس ہمیں یہ کہا گیا ہے اور بشارت دی گئی ہے کہ جماعتِ احمدیہ کو وسعتِ مکان کی توفیق ملے گی لیکن اس سے بھی بڑی بشارت یہ دی گئی ہے کہ تم جتنے مکان بنا لو جلسے پر تمہیں پتہ لگے گا کہ وہ مہمانوں کے لئے کافی نہیں اور وسعت کی ضرورت ہے۔ گویا ہر جلسہ ہمیں یہ یاد دہانی کرواتا ہے کہ مکانوں میں جو وسعت پیدا ہوئی ہے یہ کافی نہیں اور مکان بناؤ۔

پس ہمارے اِن مکانوں کو مکین بخشنا

اللہ تعالیٰ کا عظیم فضل

ہے ہمیں اس کا شکر ادا کرنا چاہیئے اور اس کے ساتھ ایسا تعلق پیدا کرنا چاہیئے کہ وہ اپنے فضلوں کو ہمیشہ پہلے سے زیادہ ہم پر نازل کرے اور ہم اس کی رحمتوں کو ہمیشہ پہلے سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں۔

یہ گیسٹ ہاؤس خدا تعالیٰ کے فضل سے اب مکمل ہو گیا ہے، الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ناظر صاحب اعلیٰ نے اس کی چابیاں مجھے دی ہیں۔ اس کا انتظام ناظر صاحب ضیافت کے سپرد ہے کیونکہ ان کو بہت سی سہولتیں ہیں۔ یہ ضیافت کا بھی ایک بہت بڑا کارخانہ ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جاری فرمایا ہے۔ اور یہ بھی وَسِّعْ مَکَانَکَ ہی کا ایک حصہ بنتا ہے دار الضیافت میں بھی اب بڑی وسعت پیدا ہو گئی ہے، فالحمد للہ۔ ہمارے ایک دوست جو پٹھان ہیں سرحد سے یہاں آئے ہوئے تھے وہ ہنس کر کہنے لگے اب تو آپ نے اتنا اچھا دار الضیافت بنا دیا ہے کہ مہمان جب آئے گا تو پھر آپ کو دھکّے دے کر اس کو باہر نکالنا پڑے گا وہ خود تو نہیں جائے گا۔ دراصل اکرام ضیف کے اسلامی حکم کے ماتحت خدمت کا بھی جذبہ ہے جو

مہمانوں کے آرام کا باعث

بنتا ہے۔ یاد رکھو! میرا اور تیرا کوئی مہمان نہیں، جو شخص بھی یہاں آتا ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کا مہمان ہے اور جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مہمان ہے اس کا اکرام کرنا اور بھی ضروری ہے اس کے لئے ہر چیز کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ آپؑ کا اپنا طریق یہ تھا کہ آپ اپنے مہمان کی ضرورتوں کا بڑا خیال رکھتے تھے یہاں تک کہ جس مہمان کو زردہ (تمباکو) کھانے کی عادت ہوتی تھی اس کی اس عادت کو پورا کرنے کے لئے بعض دفعہ پان وغیرہ کے لئے امرتسر آدمی بھیج کر منگواتے تھے صرف اِس خیال سے کہ مہمان کو تکلیف نہ ہو حالانکہ زردہ (تمباکو) کھانا یا پان میں ڈال کر کوئی اچھی چیز نہیں لیکن پھر بھی جس مہمان کو پان وغیرہ کھانے کی عادت ہوتی تھی آپؑ اس کا بھی انتظام کروا دیتے تھے۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے اِس گیسٹ ہاؤس کی چابیاں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت کو مرحمت فرمائیں اور پھر فرمایا۔ اب ہم دعا کریں گے۔ دوست یہ بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمارے ناظر صاحب ضیافت کو صحیح کام کرنے کی توفیق دے اور جزائے خیر عطا فرمائے، بڑی محنت اور بڑے پیار سے سلسلہ کا کام کر رہے ہیں۔ آؤ اب دعا کر لیں۔

حضور کی اقتداء میں اجتماعی دعا کے ساتھ گیسٹ ہاؤس کی افتتاحی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھانا میں تبلیغِ اسلام

اکرا کی بین الاقوامی تجارتی نمائش میں تبلیغی سٹال۔ تبلیغی لٹریچر کی تقسیم
ممتاز شخصیتوں سے ملاقات۔ اشانٹی اور برونگ آہافو میں ریجنل کانفرنسوں کا انعقاد
مالی قربانی میں سبقت کا مظاہرہ

مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب مبلغ انچارج گھانا مشن

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی تبلیغی مساعی بدستور جاری ہیں۔ پچھلے دنوں اکرا میں بین الاقوامی تجارتی نمائش (جو پندرہ دن تک جاری رہی) میں جماعت کو حصہ لینے کا موقعہ ملا۔ جماعت نے ایک کامیاب تبلیغی سٹال لگایا جو بہت خوبصورت اور دلکش رنگ میں سجایا گیا تھا۔ فالحمد للہ۔ سٹال کے سامنے عربی زبان میں اور انگریزی اور لوکل زبانوں میں بھی خوش آمدید لکھوا کر لگایا گیا۔ اور اسی طرح موٹا کر کے "احمدیہ جماعت گھانا" لکھوا کر لگایا گیا۔ سٹال کی دوسری طرف یہ slogan انگریزی زبان میں لکھوا کر اونچا کر کے لٹکایا گیا "Islam Stands for Freedom of Religion" سٹال کے اندر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر کے علاوہ خلفاء احمدیت اور سابق امراء جماعت احمدیہ گھانا کی تصاویر بھی لگائی گئی تھیں۔ علاوہ ازیں دو show cases میں قرآن مجید، مختلف ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کے مناظر اور مساجد اور سکولوں اور ہسپتالوں کی تصویریں بھی لگائیں۔ ان دو show cases کے علاوہ دو اور بہت خوبصورت PLASTIC SHEETS پر دنیا کا نقشہ اور گھانا کا نقشہ بنوا کر ان مقامات کی نشاندہی کی جہاں جہاں ہماری مسجدیں یا مشن ہاؤس اور سکول یا ہسپتال قائم ہیں۔ ان نقشوں میں ایک طرف جماعت کی ساری دنیا میں مساجد مشنز اور ہسپتالوں کی تعداد لکھ کر حاضرین کو جماعت کی خدمات سے آگاہ کیا گیا۔

اسی طرح مختلف ممالک میں جماعت نے مختلف زبانوں میں جو لٹریچر اسلام کی حقانیت اور عیسائیت کے بطلان پر پیدا کیا ہے۔ وہ بھی اس سٹال میں لگایا گیا۔ سٹال کے اندر ٹیپ ریکارڈ کے ذریعہ تلاوت قرآن مجید تمام زائرین کو سنائی جاری تھی۔

خاکسار نے کماسی سے اور ٹیکوراڈی سے خاص طور پر اس سٹال کی دیکھ بھال کے لئے اور دن رات تبلیغ جاری رکھنے کے لئے خدام منگوائے۔ جنہوں نے حسب منشاء بہت محنت اور خلوص سے دن رات زائرین کو جماعت کے عقائد سے متعارف کرایا اور اسلام کی تبلیغ کا حق ادا کیا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

ان خدام نے نہ صرف ہمارے سٹال میں تبلیغ کی بلکہ نمائش کے مقام پر ہر جگہ میں پھیل کر گزرنے والوں میں لٹریچر تقسیم کیا اور تبلیغ کی۔ الحمد للہ

خاکسار نے بیس ہزار کی تعداد میں اسلام اور احمدیت کے تعارف کے لئے دو پمفلٹ شائع کروائے۔ جو ان زائرین میں تقسیم کئے گئے جنہوں نے اسلام میں خاص دلچسپی لی۔ یہ پمفلٹ جن میں جماعت کے سارے پتہ جات بھی درج تھے۔ اس غرض کے لئے شائع کروائے گئے تھے تاکہ زائر جہاں کا بھی رہنے والا ہو اسے اس کے اپنے ملک میں جماعت کے ایڈریس کا علم ہو جائے اور وہ اپنے ملک کے مشن سے تعلق قائم کر سکے۔

نمائش میں حصہ لینے والوں کی سہولت کے لئے حکومت نے ایک Catalogue شائع کروایا جس میں اس بات کی اجازت دے دی گئی تھی کہ تمام حصہ لینے والے قیمتاً اپنا اشتہار شائع کروائیں۔ چنانچہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے خاکسار نے اس Catalogue میں دو صفحات کا اشتہار شائع کروایا اور اس اشتہار میں ساری دنیا کے مشنوں کے ایڈریس بھی درج کروا دئے۔ ۔۔۔ یہ Catalogue نمائش میں ہر حصہ لینے والے کو دیا گیا تھا۔

خاکسار نے اس نمائش کو تبلیغی لحاظ سے زیادہ سے زیادہ مؤثر بنانے کے لئے مکرم مولوی عبدالکریم صاحب کو لندن سے گھانا تشریف لانے کی دعوت دی کیونکہ وہی ایک ایسے دوست ہیں جن کے پاس حضور کے مغربی افریقہ کے دورہ کی متحرک فلم موجود ہے چنانچہ مولوی صاحب تشریف لائے اور ایک خاص ایئر کنڈیشنڈ ہال میں جو نمائش گاہ میں خاص طور پر اس غرض کے لئے کرایہ پر لیا گیا تھا۔ یہ فلم دو دن (ہر دن ایک گھنٹہ کے لئے) دکھائی گئی۔ جماعت کے افراد کی درخواست پر یہ فلم پھر اکرا مشن ہاؤس میں بھی کئی گھنٹے دکھائی گئی۔

مغربی افریقہ کے دورہ کے علاوہ مولوی صاحب نے سویڈن مسجد کی بنیاد کی تقریب کی متحرک تصویریں بھی دکھائیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار کو اس موقعہ پر بہت ساری ممتاز شخصیتوں سے ملنے اور ان کے ساتھ مذہبی گفتگو کرنے کا موقعہ ملا کیونکہ نمائش میں حصہ لینے والوں کے اعزاز میں دو دفعہ (ایک افتتاحی تقریب اور دوسرا اختتامی تقریب کے موقعہ پر) دعوت دی گئی تھی۔ ان تقریبات پر خاکسار کو گھانا کے تمام وزراء کے علاوہ بیرونی ممالک کے تجارتی نمائندوں سے ملاقات کرنے کا موقعہ ملا۔ اسی طرح ہمارا سٹال دیکھنے کے لئے بعض وزراء اور بیرونی ممالک کے تجارتی نمائندے اور دیگر ممتاز حیثیت رکھنے والے لوگ تشریف لائے۔ ان میں سعودی عربیہ کے سفارتخانہ کے سیکرٹری اور پاکستانی نمائندے بھی شامل ہیں۔

یہ نمائش پندرہ دن تک یعنی یکم فروری سے پندرہ فروری تک رہی اور اس عرصہ میں حکومت کا اندازہ تھا کہ کم از کم دس لاکھ افراد نے نمائش دیکھی۔ چونکہ ہمارا سٹال خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی جگہ پہ تھا کہ ہر شخص اس کے پاس سے گزرتا تھا۔ اس لئے ہمارا اندازہ ہے کہ دس لاکھ کے قریب لوگوں نے ہمارا سٹال دیکھا۔ فالحمد للہ

غرض یہ تبلیغی لحاظ سے بہت ہی کامیاب نمائش تھی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو اشانٹی ریجنل کانفرنس اور برونگ آہافو ریجنل کانفرنس میں حصہ لینے کے لئے کماسی اور ٹیچی مان جانے کا موقعہ ملا۔

ان کانفرنسوں کی خبریں پریس میں اور ریڈیو اور ٹی وی پر بھی آئیں۔ ٹیچی مان میں ریجنل کمشنر نمائندہ جو کہ ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو تھے بھی تشریف لائے۔ ان کی خدمت میں خاکسار نے Teachings of Islam اور دیگر اسلامی کتب پیش کیں۔ یہ دوست کانفرنس سے بہت متاثر ہوئے اور کہا کہ اگر احمدیت نہ ہوتی تو گھانا کے عیسائیوں کو اسلام کی قدر نہ ہوتی اور وہ یہی سمجھتے کہ اسلام ماڈرن تعلیم کے خلاف ہے۔ ان کانفرنسوں پر مالی قربانی بھی پچھلے سال سے زیادہ پیش کی گئی چنانچہ کماسی میں سات ہزار سیڈیز اور ٹیچی مان میں پانچ ہزار سیڈیز کی قربانی پیش کی گئی جو کہ پچھلے سال کے مقابلہ بہت زیادہ ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاکسار والٹا اکرا اجتماعوں کی کانفرنسوں کی تیاری کر رہا ہے۔ آپ سے ان کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مقالہ نویسی

امسال مقالہ کا عنوان ہے:۔
"سیرت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم اور تبلیغ اسلام"
الفاظ دس ہزار سے پندرہ ہزار تک۔ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء ہے۔
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عشرہ وقف جدید

خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید ۱۸ سال سے رشد و اصلاح اور دینی تعلیم و تربیت کا کام بصورت احسن سرانجام دے رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حوصلہ افزا نتائج برآمد ہو رہے ہیں اس عرصہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں جماعتوں نے وقف جدید سے استفادہ کیا اور ہزارہا احمدی بچوں اور بچیوں اور نوجوانوں کی دینی تربیت کی گئی۔ پس ضروری ہے کہ ہر سال اس عظیم الشان تحریک کے اغراض و مقاصد احباب جماعت کے سامنے بیان کئے جائیں۔ تا وہ روز افزوں شوق کے ساتھ اس تحریک میں حصہ لیں۔ اس غرض سے ضلعی امراء صاحبان، مقامی جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان اور جملہ عہدیداران سے گزارش کی گئی تھی کہ وہ ۷ جون تک "عشرہ وقف جدید" منائیں۔ اور اس عشرہ میں مجلس مشاورت کی سفارشات . . . . کی روشنی میں حصولی وعدہ جات کی تکمیل اور زیادہ سے زیادہ چندہ کی وصولی کی کوشش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

سیکرٹری صاحبان وقف جدید سے گزارش ہے کہ وہ وقف جدید کے اس عشرہ کی مساعی جمیلہ اور اس کے نیک نتائج کی رپورٹ دفتر وقف جدید کو ارسال فرماویں۔ خدا تعالیٰ احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

تحریک جدید کے نئے معاونین خصوصی

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی وسعت پذیری کے پیش نظر مندرجہ ذیل احباب نے معاونین خصوصی کے طور پر کم از کم ایک ہزار روپیہ سالانہ تحریک جدید میں مالی قربانی پیش کی ہے۔ جملہ قارئین سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال اور نفوس میں برکت عطا فرمائے۔

۱۔ مکرم چوہدری نور محمد صاحب مظفر گڑھ
۲۔ " ڈاکٹر محمد شفیق صاحب سہگل ملتان
۳۔ " شیخ قدرت اللہ صاحب برج انجینئر سکھر
۴۔ " خان غلام محمد خان صاحب دارالحمد نوابشاہ
۵۔ " چوہدری رسول بخش صاحب ساہیوال کسٹن شاپ دوڑ ضلع نوابشاہ
۶۔ " چوہدری عبداللطیف صاحب سنوری بذریعہ چوہدری شریف احمد صاحب سنوری حیدرآباد سندھ
۷۔ " چوہدری عبدالسلام عبدالقدوس ثانی صاحبان کوٹ احمدیاں ضلع بدین سندھ
۸۔ " ڈاکٹر محمد اشرف صاحب انچارج میڈیکل سٹور نوکوٹ ضلع تھرپارکر
۹۔ " رانا عبدالخالق صاحب فضل عمر انجینئرنگ سٹیشن روڈ نوکوٹ ضلع تھرپارکر

وکیل المال اول تحریک جدید

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری اے وحید سلیم صاحب ایڈووکیٹ ۱۵۔ رابرٹ روڈ نیلہ گنبد لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ ۱۳/۱۳ واقع محلہ دارالرحمت ربوہ ایک کنال والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے والد صاحب مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی ناظم صاحب جائیداد کو لکھ دیا تھا کہ پلاٹ ۱۳/۱۳ میری بیوی محمد بی بی صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ لیکن اس کی تعمیل نہیں ہو سکی۔

لہٰذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۱۳/۱۳ واقع محلہ دارالرحمت میری والدہ محمد بی بی کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔ دیگر وارثان مرحوم کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے اگر کسی دوست وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

امتحان لجنہ اماء اللہ

۱۔ لجنہ اماء اللہ کے ہر سہ معیاروں کا امتحان مورخہ ۲۰ جون کو منعقد ہوگا۔ تمام لجنات کی صدر صاحبات سے درخواست ہے کہ آپ کو جس معیار کے پرچے درکار ہوں ان کی تعداد سے دفتر کو آگاہ کر دیں تاکہ آپ کو وقت مقررہ پر بھجوائے جا سکیں۔

۲۔ تمام لجنات کو سالانہ رپورٹ ۷۶-۱۹۷۵ء ارسال کی جا چکی ہے۔ مگر ماہوار رپورٹوں کے جائزہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کام کے مقررہ نصاب کے مطابق نہیں کیا جا رہا۔ آپ سب اس امر کا خیال رکھیں۔ ورنہ آپ کے کام کے نمبر نہیں مل سکیں گے۔ شعبہ تعلیم کیلئے آپ سالانہ رپورٹ کے صفحات نمبر ۲۵، ۲۶ اور ۲۷ کو ملاحظہ کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم محمد عبدالمنان صاحب سابق افسر حفاظت کی طبیعت ان دنوں بہت خراب ہے۔

۲۔ مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۲۷/۱۱ براستہ کھنڈو ضلع سانگھڑ (سندھ) بعارضہ ذیابیطس علیل ہیں کمزوری زیادہ ہے۔

۳۔ مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ کی چھوٹی ہمشیرہ ان دنوں بلڈ پریشر اور گیسٹرک کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔

۴۔ مکرم حکیم داؤد احمد صاحب علوی کے والد محترم چوہدری عطا محمد صاحب کو چوٹ آنے کی وجہ سے پیڑو میں درد ہے اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔

۵۔ مکرم شیخ عبدالعظیم صاحب نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ کا پوتا طاہر احمد ابن شیخ نعیم احمد صاحب بیمار ہے نیز ان کی بھاوجہ بیگم صاحبہ ملک بشیر احمد صاحب لندن میں بیمار ہیں۔

۶۔ مکرم حکیم نذر محمد صاحب چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ محترمہ ان دنوں بیمار ہیں اور کمزوری زیادہ ہے نیز ان کے بچے بھی بعارضہ بخار بیمار ہیں۔

۷۔ مکرم مرزا عبدالرحیم صاحب راولپنڈی کی اہلیہ گلے میں ورم اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔

۸۔ چوہدری منیر احمد صاحب ناصر ابن مکرم ناصر احمد صاحب ناصر سائیکل ورکس چنیوٹ جو بیرون ملک ملازم ہیں۔ پٹرول کی ٹینکی کو آگ لگ جانے کی وجہ سے شدید طور پر جھلس گئے ہیں۔

۹۔ مکرم امین الرشید صاحب ہاشمی کو سکوٹر کے ایک حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ منسب کلینک لاہور میں زیر علاج ہیں۔ تکلیف زیادہ ہے۔

۱۰۔ مکرم قریشی محمد اسحاق صاحب ہاشمی ملتان شہر کے بائیں گھٹنہ میں درد رہتا ہے نیز بعض مالی اور گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔

۱۱۔ مکرم سردار رحمت اللہ صاحب ربوہ کا بیٹا عزیز صبغت اللہ گلے میں پھوڑا بن جانے کی وجہ سے بیمار تھا۔ کنعان ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے جس سے قدرے افاقہ ہے۔

۱۲۔ مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ مقیم بہاولپور کی والدہ بیمار ہیں۔

۱۳۔ مکرم ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب بہاولپور کے والد محترم شدید بیمار ہیں۔

۱۴۔ مکرم محمد انوار الحق صاحب گنج مغلپورہ کے خالہ زاد بھائی مبشر احمد آف لائلپور کا دوسری دفعہ مثانہ کا اپریشن ہوا ہے۔ بیماری میں گو افاقہ ہے۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب کرام سب مریضوں کی کامل و عاجل شفا کے لئے دعا فرمائیں۔

مجالس انصار اللہ انتظام فرمائیں کہ ہر ماہ کی دس تاریخ تک گزشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز میں پہنچ جائے۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ **خالد** ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

بچوں کی تربیت کا آسان اور مؤثر ذریعہ

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے!

یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

عظیم الشان سفارش اور ماہنامہ الفرقان

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ماہنامہ الفرقان کے متعلق تحریر فرمایا کہ:۔
"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے...... مخیر اور مستطیع احمدی اصحاب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"

(الفضل ۱۸ جولائی ۵۹ء)

ماہنامہ الفرقان کا سالانہ چندہ دس روپے ہے

(مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

لِکُلِّ دَاءٍ شِفَاءٌ

(حدیث نبوی)

There is a CURE for every disease.
you have only to search

مفصل معلومات اور لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ربوہ۔ فون ۶۰۶

ماہنامہ **مصباح** ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع خواتین جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھایئے، قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے ـــــ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۴۸۴۴

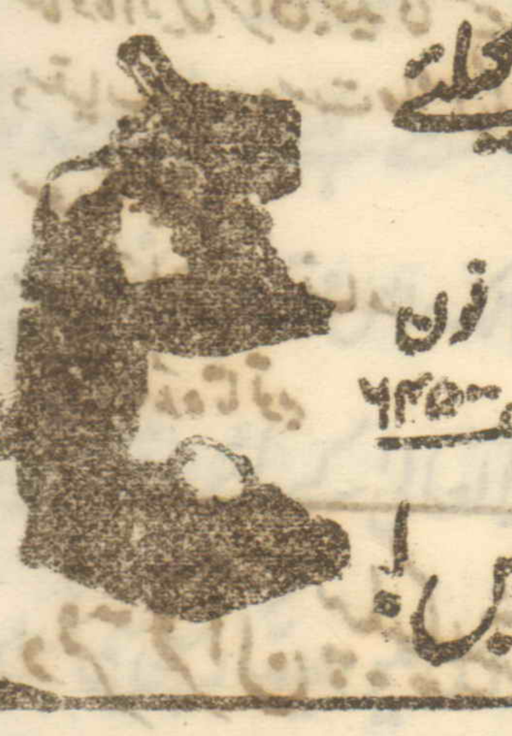

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۴۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیں!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ❖ رہائش ۶۲۹۳۰

آپ کی اپنی

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ کینیڈا۔ مغربی جرمنی۔ استنبول۔ یونان۔ مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ **انڈس ٹریول سروس** ★

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

خورشید یونانی دواخانہ

اور

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۸

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹول نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی۔ لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۶۳۴۱۱ ۳۱۱۔ فیکٹری ۳۳۱۸۲۶

فون نمبر گھر ۵۱۶۰۰ ۴۱۶۰۰ ۔ ۴۱۵۱۲۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ سالانہ امتحان دینیات

امسال دینیات کے سالانہ امتحان میں بی۔اے کلاس کی کُل ۴۹ طالبات نے شرکت کی تھی جن میں سے ۴۳ کامیاب ہوئیں۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات مندرجہ ذیل ہیں۔

نصرت جہاں گولڈ میڈل کی حقدار ۔ عزیزہ خالدہ پروین۔

ایک سال کی انعامی فیس کی حقدار ۔ عزیزہ ناہید صبوحی۔

قرآن کریم کے پرچے میں اوّل ۔ " ناہید صبوحی، خالدہ پروین۔

اوّل :- " ناہید صبوحی۔

دوم :- " نصیرہ نسیم۔

سوم :- " خالدہ پروین۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۱۔ کوئٹہ کی جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم ڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب جنجوعہ کے جواں سال صاحبزادے برادرم حمیدالحق صاحب ۲۳ سال کی عمر میں مورخہ ۲۴ مئی بروز سوموار اچانک وفات پاگئے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔

مرحوم چند ماہ سے بلڈ پریشر اور دل کے عارضہ سے بیمار چلے آرہے تھے۔ احمدیہ قبرستان میں نماز جنازہ مکرم امیر صاحب کوئٹہ نے پڑھائی جس کے بعد تدفین ہوئی۔ احباب مرحوم کی بخشش و بلندیٔ درجات کیلئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین، بھائیوں، بہنوں اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (عزیز الرحمٰن خالد۔ مربی سلسلہ احمدیہ مسجد۔ کوئٹہ)

۲۔ میرے والد محترم شیخ مختار نبی صاحب آف گوجرانوالہ لاہور میں ۲۷-۲۸ مئی کی درمیانی شب کو وفات پاگئے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔

مرحوم کی عمر تقریباً ۸۵ سال تھی۔ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ۱۹۴۷ء کے ہنگاموں میں تمام صدمات اور نقصانات کو باوجود پیرانہ سالی کے بڑی ہمت کے ساتھ برداشت کیا۔ اپنے پیچھے چار لڑکیاں اور تین لڑکے، بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔ آپ موصی تھے۔ پہلے آپ کا جنازہ مقامی جماعت نے پڑھا پھر جنازہ ربوہ لیجایا گیا جہاں مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل دے آمین۔ (امۃ اللطیف طاہرہ بنت شیخ مختار نبی صاحب مرحوم ۵ سلطان منزل نیو مزنگ لاہور)

۳۔ مکرم چوہدری احمد حیات صاحب ہیتھیم قائد مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ محترمہ عذری بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد شریف صاحب چیمہ آف گنجہ چک ضلع گوجرانوالہ ۲۸ مئی ۱۹۷۶ء بروز جمعۃ المبارک لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں وفات پاگئیں۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔ اسی دن مرحومہ کی میت لاہور سے حافظ آباد پہنچائی گئی۔ نماز جنازہ ۹ بجے شب ادا کی گئی اور حافظ آباد میں تدفین عمل میں آئی ــــ مرحومہ بہت خوش اخلاق، ملنسار اور عبادت گزار خاتون تھیں۔ مرحومہ کے سسرال اور والدین کے لئے یہ ایک عظیم صدمہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔ اسے اپنے قرب سے نوازے اور متعلقین کو صبر جمیل بخشے (آمین)

(چوہدری محمد اشرف ممتاز امیر جماعت احمدیہ حافظ آباد)

درخواست دعا

مکرم چوہدری حمید احمد صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ تحصیل چونیاں ضلع لاہور کے والد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صدر حلقہ سلطانپورہ لاہور دو ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

افتخار احمد شمس
نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور
فون نمبر ۱- ۶۲۶۱۸
ــــ کو ہمیشہ یاد رکھیں ــــ

سونے اور چاندی کے اعلیٰ ۰ معیاری ۰ عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے
"نیو راحت علی جیولرز"
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون نمبر ۳۶۸۱
کو یاد فرمائیں

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے کا
ــــ واحد مرکز ــــ
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
کی
دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی وفیشنی کو کے
ہر وقت دستیاب ہیں
ــــ پروپرائٹر ــــ
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

قرآن پبلیکیشنز ربوہ کے شائع کردہ قرآن مجید
۱۔ قرآن مجید سادہ بطرز یسرنا القرآن حمائل سائز — ہدیہ دس روپے
۲۔ قرآن مجید مترجم اردو حمائل سائز مع انڈیکس — " آٹھ روپے صرف
۳۔ " " " " بغیر انڈیکس — " سات روپے
۴۔ " " انگریزی " مطبوعہ برقرآن پیپر — " سولہ روپے
۵۔ " " " " مطبوعہ آفسٹ پیپر — " چھ روپے
علاوہ ازیں قرآن مجید کی تفسیر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بھی مندرجہ ذیل جلدیں دستیاب ہیں دوست حاصل کرلیں۔ بعد میں ان کا ملنا مشکل ہوگا۔
۱۔ سورۃ بقرہ — ہدیہ -/۱۵ روپے
۲۔ سورۃ آل عمران و نساء — " -/۱۵ روپے
۳۔ سورۃ مائدہ تا توبہ — " -/۲۰ روپے
دفتر قرآن پبلیکیشنز ربوہ۔ نزد مسجد مبارک۔ ربوہ

خالص شہد۔ تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات
نیز
اپنی جملہ طبی ضروریات
کیلئے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ
کو یاد رکھیں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴